This question paper contains **4** printed pages]

Roll No. | | | | | | | | | | | |

S. No. of Question Paper	:	**728**
Unique Paper Code	:	**214669**
Name of the Paper	:	**Urdu Language-B**
Name of the Course	:	**B.A. (Prog.) Urdu**
Semester	:	**VI**

D

Duration : **3 Hours**　　　　Maximum Marks : **75**

(*Write your Roll No. on the top immediately on receipt of this question paper.*)

نوٹ: صرف پانچ سوالوں کے جواب لکھئے۔ نمبر مساوی ہیں۔ آخری دو سوال لازمی ہیں۔

۱۔ نظم ''ٹوٹا ہوا ستارہ'' کا خلاصہ اپنے لفظوں میں لکھئے۔

۲۔ رشید احمد صدیقی کی مزاح نگاری پر ''چارپائی'' کے حوالے سے گفتگو کیجئے۔

۳۔ افسانے ''نیا قانون'' میں کیا کہنے کی کوشش کی گئی ہے؟ بیان کیجئے۔

۴۔ مجروح سلطان پوری کی غزل گوئی پر ایک مضمون لکھئے۔

۵۔ اختر الایمان کی نظم نگاری پر ایک مضمون لکھئے۔

P.T.O.

۶۔ مندرجہ ذیل میں سے کوئی تین کی تعریف مع مثال لکھیے :

(۱) عاری نثری

(۲) مرجز نثر

(۳) مسجع نثر

(۴) مقفیٰ نثر

(۵) دقیق رنگین نثر

۷۔ مندرجہ ذیل میں سے کسی ایک کی تشریح مع سیاق وسباق کیجیے :

(الف)

''اور جب گاما چودھری نے اس سے پوچھا تھا کہ اسپین کہاں واقع ہے تو استاد منگو نے بڑی متانت سے جواب دیا ''ولایت میں اور کہاں'' ؟ اسپین میں ایک جنگ چھڑی اور جب ہر شخص کو اس کا پتہ چل گیا تو اسٹیشن کے اڈے میں جتنے کوچوان حلقہ بنائے حقہ پی رہے تھے۔ دل ہی دل میں استاد منگو کی بڑائی کا اعتراف کر رہے تھے اور استاد منگو اس وقت چمکیلی سطح پر تانگہ چلاتے ہوئے اپنی سواری سے تازہ ہندو مسلم فساد پر تبادلہ خیال کر رہا تھا۔''

(ب)

''ہندوستانی ترقی کرتے کرتے تعلیم یافتہ جانور ہی کیوں نہ ہو جائے، اس سے اس کی چار پابیت کبھی جدا نہیں ہوسکتی۔ اس وقت ہندوستان کو دو خطرات درپیش ہیں۔ ایک سوراج کا اور دوسرا تعلیم یافتہ بیوی کا، لیکن غور کیا جائے تو معلوم ہوگا کہ سوراج اور تعلیم یافتہ بیوی دونوں ایک ہی ہیں کیونکہ چار پابیت دونوں حالتوں میں نمایاں ہے۔''

۸۔ مندرجہ ذیل میں سے کسی ایک کی تشریح مع سیاق وسباق کیجئے:

(الف)

دل کو خیال یار نے مخمور کر دیا
ساغر کو رنگ بادہ نے پرنور کر دیا
مانوس ہو چلا تھا تسلی سے حال دل
پھر تو نے یاد آکے بدستور کر دیا
کچھ ایسی ہو گئی ہے ترے غم کی مبتلا
گویا کسی نے جان کو مسحور کر دیا
بے تابیوں سے چھپ نہ سکا ماجرائے دل
آخر حضور یار بھی مذکور کر دیا

(ب)

پھر چلی ہے ریل اسٹیشن سے لہراتی ہوئی
نیم شب کی خامشی میں زیرلب گاتی ہوئی
ڈگمگاتی، جھومتی، سیٹی بجاتی، کھیلتی
وادی و کہسار کی ٹھنڈی ہوا کھاتی ہوئی
تیز جھونکوں میں جھم جھم کا سرود دلنشیں
آندھیوں میں مینہ برسنے کی صدا آتی ہوئی
جیسے موجوں کا ترنم جیسے جل پریوں کے گیت
ایک اک لے میں ہزاروں زمزمے گاتی ہوئی